

# افسانہ: انتقام

نور شیخ کے قلم سے

ناول ہی ناول پبلیشرز

انتباہ!

یہ ناول ہماری ویب ناول ہی ناول نے رائٹر کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔ اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔ اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی ذمہ داری ویب نہیں ہوگی اور صرف رائٹر ہی ہوگا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے

اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے ہماری جی میل پر رابطہ کریں

Visit us at <http://novelhinovel.com>

**NOVEL HI NOVEL**

## Novel Hi Novel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہنچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسپسی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہنچائیں۔ **ناول ہی ناول** بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں **ناول ہی ناول** کی ویب سائٹ یا "صد اوقت آن لائن ڈائجسٹ، صائمہ آن لائن ڈائجسٹ یا سپر ریڈنگ میٹرل میں بھی دینا چاہتے ہیں تو بھی رابطہ کریں۔ **ناول ہی ناول** آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !  
اپنی تحریریں ہمیں اس پتے پر ارسال کریں۔



[www.NovelHiNovel.Com](http://www.NovelHiNovel.Com)



[NovelHiNovel](https://www.facebook.com/NovelHiNovel)



[NovelHiNovel@Gmail.Com](mailto:NovelHiNovel@Gmail.Com)



[Support@NovelHiNovel.Com](mailto:Support@NovelHiNovel.Com)



03155734959

انتقام

از نور شیخ

افسانہ

کنول سرخ لہنگے میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ تو اپنی شادی کے لیے بہت بہت خوش تھی۔۔۔۔۔ آج اس کا نکاح تھا۔۔۔۔۔ نکاح خوااں نے نکاح کے کلمات پڑھے۔۔۔۔۔

کنول شہزادی ولد عمر آپ کا نکاح مدثر ولد احمد سے پانچ لاکھ حق مہر طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے؟

قبول ہے۔۔۔ قبول ہے۔۔۔ قبول ہے۔۔۔۔۔

نکاح کے بعد باپ کے گلے لگ گئی۔۔۔

مدثر کو اس کے آنسو بہت بے چین کر رہے تھے۔۔۔ کیوں کہ وہ اپنی بیوی کنول کو کنول کا پھول بنا کر رکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔❤️

Visit us at <http://novelhinovel.com>

**NOVEL HI NOVEL**

رخصتی کے بعد کنول اور مدثر گاڑی میں بیٹھے۔۔۔۔۔ کنول مدثر کو سوچ سوچ کر بہت اچھا محسوس کر رہی تھی ♥ اچانک ایک کار دوسری کار سے ٹھکرا گئی . .  
فرنٹ سیٹ پر بیٹھے ہوئے دونوں درد کی وجہ سے بے ہوش ہو گے

۔۔۔۔۔ دوسری طرف بھی کار سے ٹکرانے والا بھی شدید زخمی ہوا۔۔۔۔۔ وہ بھی سڑک کے درمیان میں پڑھا تھا۔۔۔۔۔

ہیلو سر آپ کا کام ہو گیا۔۔۔۔۔ اب پتا نہیں کون زندہ ہے اور کون مر گیا۔۔۔۔۔

دوسری طرف سے ایک شخص کی آواز آئی۔۔۔۔۔ جیسا کہا ہے ویسا کرو۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔

کنول کو جب ہوش آیا وہ ایک بند کمرے میں بیڈ پر تھی۔۔۔۔۔ کچھ دیر بعد جب اس کی نظر اپنے لال سوٹ پر پری۔۔۔۔۔ جلدی جلدی اٹھی مدثر۔۔۔۔۔ مدثر۔۔۔۔۔ کہتے ہوئے دروازے کی طرف بھاگی۔۔۔۔۔

کھولو پلینز کھول دو۔۔۔۔۔ کون ہو تم۔۔۔۔۔





Noor sheikh

-----ماضی-----

مصطفیٰ اور کنول بچپن کے دوست تھے۔۔۔۔۔جیسے جیسے یہ دونو بڑے  
ہوئے ان کی دوستی پیار میں بدل گئی۔۔۔۔۔یہ دونو ایک دوسرے کے بغیر  
رہ نہیں سکتے تھے۔۔۔۔۔مصطفیٰ کے گھر پارٹی تھی  
۔۔۔۔۔سب دوست انجوائے کر رہے تھے۔۔۔۔۔آج کنول اس پارٹی کا  
حصہ نہیں تھی۔۔۔۔۔اس نے مصطفیٰ کو کال کر کے کہا تھا کہ میں آج  
نہیں آؤ گی۔۔۔۔۔سوری۔۔۔۔۔مجھے کام ہے کچھ۔۔۔۔۔مصطفیٰ بھی  
اس بات پر ناراض ہوا۔۔۔۔۔اور کال بند کر دی۔۔۔۔۔  
دوسری طرف انکار کرنے والی کنول اس وقت خود شہزادی لگ رہی تھی  
۔۔۔۔۔وہ خود کو شیشے میں دیکھ کر خود سے کہنے لگی۔۔۔۔۔کے مصطفیٰ  
تمہاری کنول آ رہی ہے۔۔۔۔۔بس میرے ہونے والے ہمسفر تم کو تنگ  
کرنے کا بہت مزہ آتا ہے۔۔۔۔۔وہ جلدی سے امی ابو کو اللہ حافظ کہہ





بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ اور ڈرنک کرنے لگ پڑھا۔۔۔۔۔ اور اونچی

آواز سے بولنے لگا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ شرابی۔۔۔۔۔ شرابی۔۔۔۔۔ دور رہو مجھے سے۔۔۔۔۔ شرابی۔۔۔۔۔

کنول اس کے پاس آئی۔۔۔ تم ہو شرابی۔۔۔ اس لیے تو آج مجھے یہاں لے کر آئے۔۔۔ تم جیسے نہ مرد ہوتے ہے جو ایسے کسی کی بیوی کو اغواہ کر لیتے

ہے۔۔۔۔۔

یونچ۔۔۔۔۔ مصطفیٰ نے گلاس زور سے دیوار میں دے مارا

۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔ اور وہ کنول کی طرف جھکا۔۔۔۔۔

یونچ۔۔۔۔۔ مصطفیٰ نے گلاس زور سے دیوار میں دے مارا۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کھڑا ہوا اور وہ کنول کی طرف جھکا۔۔۔۔۔ اور اس کی کمر کو اپنی گرفت میں لیتے ہوئے ہونٹوں پر لگی لال لپ سٹک کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں

Visit us at <http://novelhinovel.com>

سے صاف کرنے لگا۔۔۔۔۔ کنول نے خود کو اس کی گرفت سے آزاد کرنا  
چاہا۔۔۔ لیکن مصطفیٰ نے اپنی گرفت اور مضبوط کر لی۔۔۔۔۔ مصطفیٰ نے اس  
کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔ کنول دھوکہ باز کیسا لگ رہا ہے اس شرابی کی  
باہوں میں آ کر۔۔۔۔۔ مصطفیٰ یہ کہتا ہوا۔۔۔۔۔ جلدی سے پیچھے ہٹ گیا  
۔۔۔۔۔ او او مجھے تو اب یاد آیا۔۔۔۔۔ تم تو کسی غیرت مند کی بیوی ہو  
۔۔۔۔۔ سوری۔۔۔۔۔

وہ چلتی ہوئی اگے بڑی۔۔۔۔۔ اور مصطفیٰ پر ہاتھ اٹھانا چاہا۔۔۔۔۔ لیکن نہ کام  
رہی۔۔۔۔۔

مصطفیٰ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر جٹ سے نیچے کیا۔۔۔ اس دن میں نے  
تمہارا تھپڑ برداشت کر لیا تھا۔۔۔ اب نہیں۔۔۔ تم نے سب دوستوں کے  
سامنے مجھے ذلیل کیا تھا اب تم دیکھو انتظار کرو اپنی بھی بربادی کا۔۔۔  
وہ یہ کہتا ہوا تیزی سے باہر کی طرف بڑ گیا۔۔۔۔۔ اور دروازہ بند کر دیا  
۔۔۔۔۔

کنول وہاں بیٹھ کر زور قطار رونے لگی۔۔۔۔۔ مصطفیٰ روم سے باہر کھڑا تھا۔۔۔۔۔  
زور زور سے رونے کی آواز سے اس کے دل میں ایک درد سا ہوا  
۔۔۔۔۔ اور اس کی آنکھ سے اشک نکل آئے۔۔۔۔۔ اس نے دل میں سوچا  
۔۔۔۔۔ نہیں نہیں اب میں اس کو مکمل برباد کر کے سانس لو گا۔۔۔۔۔ اس  
نے میری بچپن کی محبت کو سرے عام بدنام کیا تھا۔۔۔۔۔ اب نہیں۔۔۔۔۔ ان  
سوچو میں گم اس کی فون کی گھنٹی بجی۔۔۔۔۔ ہاں بولو۔۔۔۔۔  
سر دونو آدمی بے ہوش ہوئے تھے۔۔۔۔۔ اب وہ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔  
چلو سہی ہے۔۔۔۔۔ پیسے میں سینڈ کر دیتا ہو۔۔۔۔۔ اب اس شہر میں نظر نہ آنا  
۔۔۔۔۔ رات کے بارہ کا ٹائم ہو گیا۔۔۔۔۔ مدثر اور عمر صاحب  
نے سب ہسپتال سب جگہ دیکھ لیا پر کنول کا کچھ پتا نہ چلا۔۔۔۔۔ مایوس ہو  
کر گھر واپس آئے۔۔۔۔۔



مصطفیٰ جو صوفہ پر سو گیا تھا۔۔۔۔۔ جب شراب کا نشہ کچھ کم ہوا۔۔۔۔۔ نظر

گھڑی پر ڈالی . . . رات کا ایک بج گیا تھا۔۔۔۔۔

O shit.....

اتنا ٹائم ہو گیا۔۔۔۔۔ مجھے پتا بھی نہیں چلا۔۔۔۔۔ وہ جلدی سے کچن سے کھانا  
گرم کر کے کنول کے روم کا لاک کھولنے لگا۔۔۔۔۔ دروازے کی آواز سن  
کر کنول جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ مصطفیٰ روم میں انٹر ہوا اور کھانے  
کو سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر اس سے کہنے لگا۔۔۔۔۔ لو کھا لو . . . سوری مجھے  
دھیان نہیں رہا کے اتنا ٹائم ہو گیا۔۔۔۔۔ وہ بولتا بولتا صوفہ پر بیٹھ گیا اور  
سگریٹ کے کش لگانے لگا۔۔۔۔۔

کنول جو کھڑی تھی اگلے لمحے چل کر مصطفیٰ کے پاس آئی۔۔

مصطفیٰ یہ دیکھو میرے ہاتھوں کی طرف۔۔۔۔۔ مجھے پلیز گھر چھوڑ آؤ  
۔۔۔ میں تم سے معافی مانگتی ہو . میں اب کسی کی بیوی ہو۔۔۔۔۔ تم مجھے  
چھوڑ دو پلیز۔۔۔۔۔







Novel Hi Novel



Visit us at <http://novelhinovel.com>

**NOVEL HI NOVEL**



Novel Hi Novel



Visit us at <http://novelhinovel.com>

**NOVEL HI NOVEL**

السلام علیکم !

ناول ہی ناول آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہنچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسپسی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہنچائیں۔ **ناول ہی ناول** بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں **ناول ہی ناول** کی ویب سائٹ یا "صدقات آن لائن ڈائجسٹ، **صائمہ آن لائن ڈائجسٹ** یا **سپر ریڈنگ میٹریل** میں بھی دینا چاہتے ہیں تو بھی رابطہ کریں۔ **ناول ہی ناول** آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !  
اپنی تحریریں ہمیں اس پتے پر ارسال کریں۔



[www.NovelHiNovel.Com](http://www.NovelHiNovel.Com)



[NovelHiNovel](https://www.facebook.com/NovelHiNovel)



[NovelHiNovel@Gmail.Com](mailto:NovelHiNovel@Gmail.Com)



[Support@NovelHiNovel.Com](mailto:Support@NovelHiNovel.Com)



03155734959